بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
یوم جمعرات
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | یکم محرم ۱۳۸۹ھ ۲۰ امان ۱۳۴۸ہش ۲۰ مارچ ۶۹ء | نمبر ۶۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے

بدقسمت ہے وہ جو اس موقعہ کو کھو دے

"مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں وہ ایسے مقام پر کھڑا ہو کہ اس کی استقامت اخلاص اور وفاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالےٰ نامرد کو نہیں چاہتا۔ اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں۔ جب تک پورا وفادار اور مخلص نہ ہو ریاکاری کی جڑ اندر سے نہیں جاتی۔ لیکن جب پورا وفادار ہو جاتا ہے اس وقت اخلاص اور صدق آتا ہے اور وہ زہریلا مادہ نفاق اور بزدلی کا جو پہلے پایا جاتا ہے دُور ہو جاتا ہے۔

اب وقت تنگ ہے مَیں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس ۱۹ سال کی عُمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے۔ تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے۔ اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے۔ یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالےٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے اس وقت صدق و وفا دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے جو انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقعہ نہ ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقعہ کو کھو دے۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۴ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۹ امان۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تا حال پہلے جیسی ہی ہے، کھانسی کا اثر چل رہا ہے۔ نیز ضعف بھی ہے، احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۹ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج صبح اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

ربوہ ۱۹ امان۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ایک علمی تقریر

مورخہ ۲۰ امان (مارچ) بروز جمعرات گیارہ بجکر ۵ منٹ پر کالج ہال میں پولیٹیکل سائنس سوسائٹی کے زیر اہتمام مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد "اسلام اور سوشلزم" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ احباب فکر و نظر کے لئے دعوت عام ہے۔

سیکرٹری پولیٹیکل سائنس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس مورخہ ۲۷ ماہ حال کو ۷ بجے شام دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں منعقد ہوگا جبکہ ڈائریکٹر صاحبان کو خطوط بھجوائے گئے ہیں۔ اگر ڈاک کی خرابی کی وجہ سے کسی ڈائریکٹر صاحب کو خط نہ ملے تو اس اطلاع کے مطابق اجلاس میں شرکت فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ امان ۱۳۴۸ ہش

اسلامی اخلاق کا ارتقا

جیسا کہ احمدی دوستوں کو علم ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن و سنت کی روشنی میں واضح فرمایا ہے کہ اسلام انسان کی اخلاقی تربیت کے لئے سائنٹفک طریقہ اختیار کرتا ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے عظیم الشان لیکچر میں جو اسلامی اصول کی فلاسفی کی صورت میں تقریباً ہر مشہور زبان میں شائع ہو چکا ہے اسلامی اخلاق کے ارتقاء پر نہایت علمی رنگ میں بحث کر کے ثابت کیا ہے کہ اسلام کا نظام اخلاق اپنی نظیر نہیں رکھتا۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس وقت بھی جتنے مذاہب ہیں ان کے پیشوا اصل میں اللہ تعالیٰ کے فرستادہ تھے۔ اور تمام فرستادگان حق انسان کو اخلاق ہی سکھانے کے لئے نازل ہوتے رہے ہیں۔ لیکن اسلام سے پہلے ہر زمانے کی ضرورت کے مطابق اخلاق کا طریق اختیار کیا جاتا رہا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر اسلام ہی نے اخلاق کو منظم اور ارتقائی حقیقت کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور اخلاق کی تربیت کے لئے فطری اور سائنسی طریق اختیار کر کے علم اخلاق کی عمارت کو نہایت استوار بنیادوں پر مستحکم کر دیا ہے۔

اگرچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصنیفات اور ملفوظات میں اس طریق کا ذکر جا بجا حسب حال وضاحت فرمائی ہے۔ لیکن "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں مکمل طور پر یہ وضاحت موجود ہے۔ آپ نے اس اصول کی وضاحت چند لفظوں میں اس طرح بیان فرمائی ہے۔

"قرآن شریف کا یہ مقصد تھا کہ حیوانوں سے انسان بناوے اور انسانوں سے بااخلاق انسان بناوے اور بااخلاق انسان سے باخدا انسان بناوے۔ اسی واسطے ان تین امور پر قرآن شریف مشتمل ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی ص۳۸ ایڈیشن دسمبر ۱۹۶۲ء)

آپ اس کی مختصر وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف میں کوئی ایسی تعلیم نہیں جو زبردستی ماننی پڑے بلکہ تمام قرآن کا مقصد صرف اصلاحات ثلاثہ ہیں۔ اور اس کی تمام تعلیموں کا لب لباب یہی تین اصلاحیں ہیں۔ اور باقی تمام احکام ان اصلاحوں کے لئے بطور وسائل کے ہیں۔ اور جس طرح بعض وقت ڈاکٹر کو بھی صحت کے پیدا کرنے کے لئے کبھی چیرنے کبھی مرہم لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسا ہی قرآنی تعلیم نے بھی انسانی ہمدردی کے لئے ان لوازم کو اپنے اپنے محل پر استعمال کیا ہے۔ اور اس کے تمام معارف یعنی گیان کی باتیں اور وصایا اور وسائل کا اصل مطلب یہ ہے کہ انسانوں کو ان کی طبعی حالتوں سے جو وحشیانہ رنگ اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اخلاقی حالتوں تک پہنچاوے۔ اور پھر اخلاقی حالتوں سے روحانیت کے ناپیدا کنار دریا تک پہنچاوے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۳۸، ص۳۹)

حقیقی اخلاق کیا ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"غرض ایسے شخص کی طرف حقیقی اخلاق منسوب نہیں کر سکتے۔ جس پر جذبات طبعیہ حیوانوں اور بچوں اور دیوانوں کی طرح غالب ہیں۔ اور جو اپنی زندگی کو قریب قریب وحشیوں کے بسر کرتا ہے بلکہ حقیقی طور پر نیک یا بد اخلاق کا زمانہ اس وقت سے شروع ہوتا ہے۔ کہ جب انسان کی عقل خداداد پختہ ہو کر اس کے ذریعہ سے نیکی اور بدی یا دو بدیوں یا دو نیکیوں کے درجہ میں فرق کر سکے۔ پھر اچھے راہ کے ترک کرنے سے اپنے دل میں ایک حسرت پاوے۔ اور برے کام کے ارتکاب سے اپنے تئیں نادم اور پشیمان دیکھے۔ اور یہ انسان کی زندگی کا دوسرا زمانہ ہے جس کو خدا کے پاک کلام قرآن شریف میں نفس لوامہ کے نام سے تعبیر کیا ہے۔" (ایضاً ص۴۲)

"اب ہم منجملہ قرآن شریف کی اصلاحات ثلاثہ کے پہلی اصلاح کو جو ادنیٰ درجہ کی طبعی حالتوں کے متعلق ہے ذکر کرتے ہیں۔ اور یہ اصلاح اخلاق کے شعبوں میں سے وہ شعبہ ہے۔ جو ادب کے نام سے موسوم ہے۔ یعنی وہ ادب جس کی پابندی وحشیوں کو ان کی طبعی حالتوں کھانے پینے اور شادی کرنے وغیرہ تمدنی امور میں مرکز اعتدال پر لاتی ہے۔ اور اس زندگی سے نجات بخشتی ہے۔ جو وحشیانہ اور چارپاؤں اور درندوں کی طرح ہو۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۴۴، ص۴۵) (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا۔ وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ)

ترجمہ:- حضرت معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم ہو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اگر کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو۔ یہ نیکی اس بدی کو مٹا دے گی۔ اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش آؤ۔

مالی قربانی کا فائدہ قربانی کرنیوالے کو ملتا ہے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ شہادت ۱۳۴۸ ہش (اپریل ۱۹۶۹ء) کو ختم ہو رہا ہے۔ تمام عہدہ داران سے التماس ہے کہ وہ اپنی طرف سے پوری کوشش فرمادیں کہ ہر جماعت کا چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ وقت کے اندر پورا وصول ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے سے خود قربانی کرنے والے کے مال میں بیشی اور برکت ہوتی ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں۔

من عمل صالحاً من ذکر او انثیٰ وھو مومن فلنحیینہ حیوٰۃ طیبۃ ولنجزینھم اجرھم باحسن ما کانوا یعملون

مرد و عورت میں سے جو بھی صالح کام کرے گا۔ ہم اسے حیات طیبہ زندگی بخشیں گے اور جو وہ بہترین کام کرتے ہوں گے۔ ان کے مطابق انہیں جزا دیں گے۔

پس وقت پر اپنے بجٹ ادا کر کے ان خوش قسمت مخلصین اور سابقین میں اپنے آپ کو شامل کریں۔ جو انفاق فی سبیل اللہ کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خاص دعاؤں کے مورد بنتے ہیں۔ (ناظر بیت المال)

سیرالیون میں تبلیغِ اسلام

اخبار میں مضامین ۔ ریڈیو پر تقاریر و خطبات ۔ درس و تدریس اور تربیت ۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن فنڈ

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج سیرالیون مشن)

اخبار میں مضامین

ماہِ رمضان میں خاکسار کا ایک مضمون "اسلامی روزہ کے اغراض و مقاصد" پر فری ٹاؤن کے ایک روزنامہ "یونیٹی" میں شائع ہوا اور دوسرا مضمون عید کے موقع پر "عید کی اغراض و مقاصد" پر اس اخبار میں شائع ہوا۔

ریڈیو پر تقاریر و خطبات

ایک خطبہ جمعہ جو مکرم مولوی عبدالشکور صاحب نے دیا تھا ہماری مسجد سے ریکارڈ کیا گیا اور ریڈیو سیرالیون پر نشر ہوا۔ پھر ماہ رمضان میں خاکسار کی ایک تقریر "رمضان کے فضائل اور روزہ کے اغراض و مقاصد" ریڈیو پر نشر ہوئی اور پھر عید کے روز ایک خاص پیغام خاکسار کا نشر کیا گیا جس میں عید کی فلاسفی اور اسلامی مساوات پر روشنی ڈالی گئی تھی۔

درس و تدریس اور تربیت

روزانہ نماز مغرب کے بعد قرآن کریم حدیث شریف اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جاتا رہا۔ مسائل دینیہ احباب جماعت کو سکھائے جاتے رہے اور خطباتِ جمعہ میں مختلف تربیتی امور سے احباب کو آگاہ کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کا ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن فنڈ

جن احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے وعدہ جات کئے تھے ان کی ایک فہرست تیار کر کے انہیں انفرادی طور پر وعدہ جات کی جلد ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی جس کا نتیجہ خدا تعالےٰ کے فضل سے خاطر خواہ نکلا اور ایک خاص تعداد نے اپنے وعدہ جات ادا کر دئے ہیں اور باقی کے لئے کوشش جاری ہے۔

لٹریچر

لٹریچر:۔ مرکز سے ریویو آف ریلیجنز اور لندن مشن کی طرف سے مسلم ہیرلڈ موصول ہوتا ہے۔ یہ رسائل حکومتِ سیرالیون کے وزراء، معززین شہر و ملک۔ لائبریریوں اور سکولوں و کالجوں میں بھجوائے جاتے ہیں چنانچہ عرصہ زیرِ رپورٹ میں ۸۰ عدد ریویو اور ۶۰ عدد مسلم ہیرلڈ بھجوائے گئے نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر "پیغامِ امن" ایک خاص تعداد میں اپنے پریس میں طبع کرا کر تقسیم کی گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کی کوشش جاری ہے۔ مبلغین کے ذریعہ نہ صرف یہ فروخت ہو رہی ہے بلکہ حسبِ موقع مفت بھی پیش کی جاتی ہے جس کے نتائج خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھے نکل رہے ہیں۔

تعلیم

تعلیم:۔ سیرالیون میں اس وقت خدا تعالےٰ کے فضل سے چار سیکنڈری اور بیس پرائمری سکول مشن کے زیرِ اہتمام چل رہے ہیں جن میں ملک کے قریباً چار ہزار بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس طرح سے وہ ایک اسلامی ماحول میں رہ کر عیسائیت کے زہریلے اثر سے محفوظ رہتے ہیں۔ خاکسار نے اس عرصہ میں بحیثیت جنرل سپرنٹنڈنٹ آف سکولز اپنے چاروں سیکنڈری سکولوں اور سات پرائمری سکولوں کا معائنہ کیا۔ طلبہ سے خطاب کیا۔ ہیڈ ماسٹر اور پرنسپل صاحبان سے مل کر سکولوں کی ترقی اور بہبود کے لئے بعض مناسب اقدامات کئے۔

احمدیہ سیکنڈری سکول بوجہرو اپنی ترقی کے ابتدائی مراحل طے کر رہا ہے اور خدا تعالےٰ کے فضل سے اس کی عمارت اس علاقہ میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ خاکسار کے معائنہ کے وقت اس کے نئے سائنس بلاک کے افتتاح کا موقع بھی ملا۔ اس تقریب میں اس گاؤں کے پیراماؤنٹ چیف معززین اور اساتذہ و طلباء سب شامل تھے۔ مختصر تقریر کے بعد دعا کے ساتھ اس کا افتتاح کیا گیا۔

باجے بو احمدیہ سیکنڈری سکول ابھی ابتدائی حالت میں ہے۔ اس سکول کے نئے سائنس بلاک کی بنیاد رکھی اور خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ بلاک بھی اب قریباً مکمل ہو چکا ہے۔

بو اور فری ٹاؤن کے سیکنڈری سکولز خدا تعالےٰ کے فضل سے اپنی عمارتوں اور ساز و سامان کے لحاظ سے کافی حد تک مکمل اور نمایاں حیثیت کے مالک ہیں اور ان کی ترقی جماعت کے لئے باعثِ فخر ہے۔

ہمارے بو سیکنڈری سکول نے گزشتہ سال صوبائی فٹ بال میچز میں چیمپئن شپ جیت کر ٹرافی حاصل کی تھی۔ یہ اعزاز خدا تعالےٰ کے فضل سے اس سال بھی ہمارے سکول کو حاصل کرنے کی توفیق ملی اور صوبائی میچز میں چیمپئن شپ حاصل کر کے ٹرافی جیت لی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

تحریکِ جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریکِ جدید کے نئے سال کے اعلان کی اطلاع ملنے پر تمام جماعتوں اور انفرادی طور پر بھی احباب کو تحریک جدید کے نئے سال کے لئے وعدہ جات بھجوانے کے لئے ایک سرکلر لیٹر کے ذریعہ تحریک کی گئی مبلغین کرام نے خطبات جمعہ اور انفرادی ملاقاتوں اور درس و تدریس میں اس تحریک کی اہمیت اور ضرورت کو احبابِ جماعت پر واضح کیا۔ چنانچہ اس وقت تک 336.00 لیون کے وعدہ جات موصول ہو چکے ہیں اور مزید آ رہے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ

یہاں کی احمدی مستورات کی تنظیم و تعلیم و تربیت اور انہیں خدمتِ دین کے لئے قربانیاں پیش کرنے کی طرف توجہ دلانے کے لئے خاکسار کی اہلیہ نے حسبِ توفیق کام شروع کیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں احمدی مستورات کی ایک خاص میٹنگ بلائی گئی جس میں پہلے خاکسار نے مختصر طور پر انہیں ان کی ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلائی پھر خاکسار کی اہلیہ نے تقریر میں لجنہ اماء اللہ کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مستورات کو مردوں کے دوش بدوش اسلام اور احمدیت کی خاطر قربانیاں پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ اجلاس قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے علاوہ جمعہ کی نماز کے بعد مستورات کو نماز۔ یسرنا القرآن وغیرہ پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

وقفِ عارضی

اس عرصہ میں مکرم کمال الدین جیب صاحب نے پندرہ یوم وقفِ عارضی میں حضور کی خدمت میں پیش کئے۔ حضور کی طرف سے منظوری اور دفتر کی ہدایت کے ماتحت انہیں ایک جماعت میں بھجوا دیا گیا۔ یہاں انہوں نے پندرہ یوم تبلیغی اور تربیتی کاموں میں صرف کئے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ان کے وہاں عرصہ قیام کے بہت اچھے نتائج نکلے اور جماعت کے احباب کے اندر ایک نئی روح اور جذبۂ قربانی پیدا ہو گیا۔

روانگی

روانگی:۔ مکرم مولوی عبدالشکور صاحب سیرالیون میں قریباً پانچ سال تک متواتر خدماتِ سلسلہ بجا لانے۔ اشاعتِ اسلام و احمدیت کے فریضہ کو سرانجام دینے اور ایک سال تک اس ملک میں بطور امیر و مبلغ انچارج کام کرنے کے بعد ۴ نومبر ۱۹۶۸ء کو واپس پاکستان روانہ ہو گئے۔ روانگی سے ایک روز قبل ان کے اعزاز میں ایک پارٹی جماعت کی طرف سے دی گئی جس میں ان کی خدمات اور اشاعتِ اسلام کی خاطر کوششوں کو سراہا گیا۔ پھر ائرپورٹ پر پاکستانی اور افریقی احباب نے انہیں دلی دعاؤں کے ساتھ روانہ کیا۔ اللہ تعالےٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور مرکزِ سلسلہ میں ان کی واپسی ان کے لئے اور ان کے اہل و عیال کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ثابت کرے اور مزید خدماتِ سلسلہ کی انہیں احسن رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔

خط و کتابت

جماعتی تنظیم۔ تعلیم و تربیت۔ زائرین سے تبادلۂ خیالات و تبلیغ۔ وزراء و افسرانِ حکومت سے ملاقات اور سکولوں کے کام کی

نگرانی کے ساتھ ساتھ مرکز اور اندرون ملک اور بیرون ملک سے آمدہ خطوط کے جوابات بھی دیئے جاتے رہے۔

متفرق

پاکستانی ہائی کمشن آف اکرہ کی طرف سے خط ملا کہ سیرالیون میں پاکستانی شہریوں کی ایک فہرست انہیں ارسال کی جائے نیز انکے رجسٹریشن فارم بھی۔ چنانچہ خاکسار نے رجسٹریشن فارم خود سائیکلوسٹائل کرا کر سیرالیون میں مقیم پاکستانی احباب سے پُر کروائے جو ہائی کمشن آف پاکستان (غانا) میں ارسال کئے گئے نیز ۵ احباب کی فہرست بھی بمع ان کے پتہ جات کے انہیں ارسال کی گئی۔

دوسرے مبلغین کرام مولوی نصیر احمد خان صاحب بو۔ مولوی ناصر احمد صاحب باجے بو۔ مولوی اقبال احمد صاحب شاہد روکوپر اور مولوی نظام الدین صاحب مہمان کمبالہ اپنے اپنے حلقہ میں پوری محنت اور جانفشانی سے خدمتِ اسلام میں مصروف رہے ان کی طرف سے موصولہ رپورٹوں کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:۔

مولوی نصیر احمد خان صاحب انچارج حلقہ بو تحریر فرماتے ہیں:۔

تبلیغ و تقسیم لٹریچر

مشن ہاؤس میں روزانہ متعدد زائرین تشریف لاتے رہے جن کو تبلیغِ اسلام واحمدیت کا موقع ملا۔ کئی احباب کو بذریعہ خصوصی دعوت کے مشن ہاؤس میں بلا کر تبلیغ کی گئی۔ نیز سب زائرین کو مناسب لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا جاتا رہا۔

مختلف دفاتر میں بھی خاکسار تبلیغ کے لئے جاتا رہا اور افسران کو مطالعہ کے لئے لٹریچر مہیا کرتا رہا۔ چنانچہ الیکٹریکل انجنیئر مجسٹریٹ۔ ڈاکٹرز۔ ڈپٹی کمشنر اور پیراماؤنٹ چیف اور معززین کو متعدد بار مل کر تبلیغ کی گئی اور لٹریچر دیا گیا۔

مختلف سکولوں کے اساتذہ اور عربی ٹیچرز مشن ہاؤس میں متعدد دفعہ تشریف لائے جن کو بیرونی مشنوں سے آمدہ لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ ان سے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ لہذا اب اکثر اساتذہ ہمارے مشن اور جماعت میں دلچسپی لے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو ان میں سے بیعت کر کے سلسلہ میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں۔

بو میں ایک بڑی تعداد عرب احباب کی موجود ہے ان احباب سے ملاقات کا سلسلہ قائم رکھا گیا۔ ان کے مختلف امور میں دلچسپی لیتا رہا جس کی وجہ سے تمام عرب احباب ہمارے جماعتی اموال اسلامی خدمات سے خوش ہیں۔ جو مشن ہاؤس میں تشریف لاتے رہے ان کو عربی لٹریچر مطالعہ کے لئے پیش کیا گیا۔ ایک عرب دوست کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب کا ایک سیٹ پیش کیا گیا۔

احمدیہ سیکنڈری سکول بو

احمدیہ سیکنڈری سکول میں خاکسار روزانہ باقاعدہ چار گھنٹے تدریس وتبلیغ اسلام واحمدیت کا فریضہ ادا کرتا رہا سیکنڈری سکول کی بڑی کلاسوں کو خاکسار روزانہ دینیات کا نصاب پڑھاتا رہا۔ یہ نصاب African Examination Council کی طرف سے مقرر کردہ ہے جس میں قرآنِ کریم کی تفسیر۔ فقہ مالکیہ اور احادیث کا کورس شامل ہے۔ اس کے علاوہ متعدد مضامین مقرر ہیں جن کو قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق لکھوانا ہوتا ہے۔ یہ نصاب کافی تشریح اور تفصیل سے طلباء کو پڑھانا پڑتا ہے۔

اس نصاب کے علاوہ مشن نے کچھ مزید دینیات کا نصاب بطور تعلیم وتربیت اور تبلیغ مقرر کیا ہوا ہے جس میں کلاسوں کے لحاظ سے درجہ بدرجہ کتب مقرر ہیں۔ چھوٹی کلاسز میں کشتی نوح انگریزی۔ لائف آف محمدؐ۔ نماز انگریزی۔ لیسرنا القرآن چالیس جواہر پارے انگریزی۔ حضرت احمدؑ انگریزی اور بڑی کلاسوں میں اسلامی اصول کی فلاسفی و دیگر کتب شامل ہیں چنانچہ اس نصاب کو پڑھاتے وقت مختلف مسائل اور عبادات کی کافی تشریح وتفصیل کر کے سمجھانا پڑتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزانہ ہی سکول کے طلباء کو تعلیم وتربیت اور تبلیغ اسلام واحمدیت کا نہایت عمدہ موقع میسر آتا رہتا ہے۔

یہ نصاب چونکہ سکول کے تمام طلباء پڑھتے ہیں۔ لہٰذا اس طرح عیسائی طلباء کو اسلام سے روشناس کرانے اور اس کی امتیازی خصوصیات اور اعلیٰ صداقتوں سے مطلع کرنے کی خدمت بھی سکول ذریعہ سرانجام پاتی ہے۔ فالحمدُ لِلّٰہِ علیٰ ذالِک۔

تعلیم و تربیت

خاکسار روزانہ صبح وشام مسجد احمدیہ بو میں نمازوں کے بعد درس قرآن کریم وحدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دیتا رہا۔ نیز احبابِ کرام کو مختلف مسائلِ دینیہ سے آگاہ کیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ تمام احباب ان درسوں میں پوری دلچسپی لیتے رہے اور استفادہ کرتے رہے۔

(باقی)

ہم آشنائے درد ہیں ہم اہلِ درد ہیں!

جانِ چمن ہیں شوقِ بہاراں میں فرد ہیں
ہم دیکھنے میں یوں تو بیاباں نورد ہیں

آؤ کہ آج گرمیٔ محفل ہمیں سے ہے
ایوانہائے قیصر وکسریٰ بھی سرد ہیں

مؤمن ہو گر تو ریشم و دیبا ہماری ذات
کافر کا سامنا ہو تو اہلِ نبرد ہیں

آتے رہے بگولے مگر اُڑ اُڑا کے ہم
اُس رہ میں بیٹھ جاتے ہیں جس رہ کی گرد ہیں

ناہیدؔ ہم کریں گے مداوائے درد آج
ہم آشنائے درد ہیں ہم اہلِ درد ہیں

(عبد المنان ناہید)

ضروری اطلاع

ڈاکخانہ والوں کی ہڑتال کے باعث ماہنامہ الفرقان کی اس ماہ کی اشاعت ۲۴ر مارچ کو ہو رہی ہے۔ خریدار حضرات اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینجر)

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کا ایک پوتا بعمر ۲½ سال پیدائشی کمزور اور بیمار چلا آرہا ہے۔ ایک حد تک افاقہ ہے مگر پوری صحت کے لئے مزید دعاؤں کی ضرورت ہے۔

۲۔ خاکسار کی ایک بہو ایک عرصہ سے زکام میں مبتلا ہے۔ ساتھ ہی دردوں کی بھی شکایت ہے۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔

(خاکسار ضیاء الدین ارشد (واقفِ زندگی) ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی سکول محمود آباد اسٹیٹ (سندھ)

۳۔ میاں محمد شریف صاحب جنرل مینجر یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ گروپ بی لاہور میوہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ دوست ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

(محمد علی ظفر چیکر)

۴۔ جماعت احمدیہ رحیم یار خاں کے ایک مخلص دوست مکرم محمد قاسم صاحب خادم موٹر سائیکل کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ ان کی ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الباری صدر جماعتِ احمدیہ رحیم یار خاں)

وقفِ عارضی کے فوائد و برکات

(مکرم سلیم احمد شاہ صاحب چنیوٹ)

خدا تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ وقفِ عارضی کی تحریک میں شامل ہونے کا موقع عطا فرمایا۔ میں نے اپنے آپ کو دو ہفتوں کے لئے وقف کر کے یہ عرصہ دفتر کی ہدایت کے مطابق ضلع لائلپور کے ایک گاؤں کی جماعت میں گذارا۔ ان دو ہفتوں میں مجھے وقفِ عارضی کی بابرکت الٰہی تحریک کے بہت سے فوائد و برکات کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ میرے خیال میں یہ مخصوص فوائد و برکات جو اس الٰہی تحریک سے وابستہ ہیں اتنے مختصر عرصہ میں کسی اور ذریعے سے حاصل نہیں ہو سکتیں اس بات کا مشاہدہ ہر اس احمدی بھائی اور بہن نے کیا ہو گا جسے اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ میں ان بے شمار فوائد و برکات میں سے چند ایک کا ذکر کروں گا۔

قرآنِ پاک کی خدمت

وقفِ عارضی کا ایک نہایت اہم فائدہ یہ ہے کہ اس کی بدولت وسیع پیمانے پر قرآن پاک کی خدمت ہوتی ہے۔ جو احمدی وقفِ عارضی پر جاتا ہے وہ قرآن پاک کے نور کو اپنے ان دوسرے احمدی بھائیوں تک پہنچاتا ہے جو ابھی تک اس نور سے محروم ہوتے ہیں جن احمدی بھائیوں اور بہنوں اور بچوں کو ابھی تک قرآن پاک پڑھنا نہیں آتا ان کو وہ قرآن پاک پڑھاتا ہے۔ جن کو قرآنِ پاک تو پڑھنا آتا ہے۔ لیکن وہ قرآن پاک کی آیات کے ترجمہ اور مفہوم سے آگاہ نہیں ہوتے۔ ان کو وہ ترجمہ اور مفہوم بتاتا ہے اور قرآن پاک کی تفسیر سے آگاہی کا شوق پیدا کرتا ہے۔ اس طرح قرآنِ پاک کے نور سے زیادہ سے زیادہ دل منور ہوتے ہیں اس طرح قرآنِ پاک کی خدمت کا مشن جو جماعت احمدیہ کے ذمہ لگایا گیا ہے پورا ہوتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے

جماعتوں کی تربیت

وقفِ عارضی کے تحت مختلف وفود جب دوسری جماعتوں میں جاتے ہیں تو ان کے ذمہ قرآن پاک کی خدمت کے علاوہ اس جماعت کی تربیت کا کام بھی ہوتا ہے۔ وہ افرادِ جماعت کو نماز باجماعت، نماز تہجد اور دیگر تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں اس جماعت میں نماز باجماعت کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے تہجد کی نماز کا شوق پیدا ہوتا ہے مسجدوں میں رونق ہوتی ہے اور اس طرح سے مختلف جماعتوں کے اندر تربیتی امور کے متعلق بیداری کی ایک لہر پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بیداری ان جماعتوں کے لئے ترقی اور برکتوں کے حصول کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس طرح سے ان کی حالت بہتری اور بلندی کی طرف جاتی ہے

اپنی تربیت

وقفِ عارضی کی بدولت صرف یہی نہیں کہ جماعتوں کی تربیت ہوتی ہے۔ بلکہ ان افراد کی تربیت بھی ہو جاتی ہے جو اپنے آپ کو اس تحریک میں شامل کر کے مختلف جماعتوں میں جاتے ہیں۔ جب وہ اپنے آپ پر دوسروں کی تربیت کی اصلاح کی ذمہ داری محسوس کرتے ہیں تو ان کو اپنی تربیت کی بھی فکر پڑ جاتی ہے۔ کیونکہ دوسروں کی تربیت کرنے سے پہلے اپنی تربیت ضروری ہوتی ہے۔ اس طرح سے وقف کرنے والے کی اپنی تربیت بھی ہو جاتی ہے۔ جب وہ دوسروں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی تلقین کریگا تو وہ خود بھی نماز باجماعت کی ادائیگی کا التزام کرے گا اور باجماعت نماز ادا کرنے کی اسے عادت پڑ جائیگی اسی طرح جب دوسروں کو قرآن پاک پڑھائے گا تو وہ کوشش کرے گا کہ خود بھی قرآن پاک کے علم کو پہلے سے زیادہ حاصل کرے تاکہ وہ دوسروں کو پڑھا سکے۔ اس طرح اسے نماز تہجد کی ادائیگی کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

قربانی کا جذبہ

جب ایک احمدی خدا تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر اپنے پیارے آقا و امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے وقت کا کچھ حصہ قربان کرتا ہے تو اس سے اس کے اندر وقت کو قربان کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسے وقفِ عارضی کے دوران اپنے گھر سے دور رہنا پڑتا ہے۔ اس سے گھر کے آرام و آسائش اور اس کی محبت کو قربان کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ گھر میں اسے آرام کے ساتھ پکی پکائی خوراک ملتی ہے۔ لیکن وقفِ عارضی کے دوران اس کو اپنی خوراک اپنے ہاتھ سے تیار کرنی پڑتی ہے۔ یہ بھی اس کے لئے ایک قربانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اندر اس آرام و آسائش کے لئے شکر کرنے کا بھی جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جو اسے اپنے گھر میں میسر ہوتے ہیں اور گھر میں رہتے ہوئے اس نے اس کی پوری قدر نہیں کی ہوتی۔ غرض قربانی کے جذبہ کے ساتھ ساتھ اس کے اندر شکر کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

باہمی محبت

ہر وقف کرنے والے کو کم از کم دو ہفتے ایک دوسری جگہ گذارنے پڑتے ہیں اس دوران میں اسے اس جماعت کے افراد کی تربیت کا کام کرنا ہوتا ہے۔ اور اسے جماعت کے افراد سے انفرادی تعلقات بھی پیدا کرنے پڑتے ہیں۔ تاکہ ان کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ اور تلقین کرتا رہے۔ اس کے اس میل جول سے افرادِ جماعت میں محبت و الفت کا رشتہ جو پہلے سے موجود ہے وہ اور بھی گہرا ہو جاتا ہے۔ محبت و الفت کا یہ رشتہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان توقعات کو پورا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جو حضور کو افرادِ جماعت سے تھیں۔ اس سے ہماری جماعت کو جو بعض معاشرتی مسائل درپیش ہیں ان کے حل کرنے کے لئے بھی فضا سازگار ہوتی ہے۔ غرض جماعت احمدیہ کے افراد کو پہلے سے زیادہ قریب لانے اور اخوت و محبت کے رشتہ کو پہلے سے زیادہ مضبوط کرنے میں بھی وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک بہت مفید ہے۔ اگر کسی جماعت کے بعض افراد میں باہمی رنجش اور ناراضگی ہو تو وہ باہر سے آنے والے احباب کی کوشش سے آسانی کے ساتھ دور ہو جاتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ احمدی بھائیوں اور بہنوں کو شامل ہونا چاہیئے اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہہ کر ہم ان تمام فوائد و برکات سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ جو اس بابرکت تحریک سے وابستہ ہیں۔

پری کیڈٹ داخلہ پی اے ایف سکول سرگودھا

شرائط: عمر ۳۰/۴/۶۹ کو ۱۲ و ۱۳ سال کے درمیان۔ ساتویں جماعت یا فورتھ سٹینڈرڈ پاس۔ تحریری امتحان ۲۷/۴/۶۹ کو۔ مراکز کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ سرگودھا پشاور۔ کوئٹہ۔ ملتان کینٹ۔ مضامین ریاضی۔ انگلش۔ اردو۔ ٹسٹ ذہانت۔ انٹرویو اور میڈیکل۔

کامیاب ہونے والے آٹھویں جماعت میں داخل ہوں گے۔ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ بیالوجی سائنس امتحانات کی تیاری کریں گے۔ کورس کی تکمیل پر پی اے ایف کیڈٹ کے طور بھرتی ہونا لازم ہے

فارم درخواست و تفصیلات پی اے ایف کراچی۔ کوئٹہ۔ لاہور۔ راولپنڈی پشاور سے۔ درخواستیں ۴/۶۹ تک پی اے ایف انفارمیشن و سیلکشن سنٹرز میں

(پ۔ ٹ ۶۹/۳ ۱۶)

(ناظر تعلیم)

سابقون تحریک جدید سال ۲۵ شہر و ضلع لاہور

۲۹ رمضان المبارک تک چندہ ادا کرنے والے مجاہدین

حلقہ لاہور چھاؤنی

چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب ۶۸۲/-
〃 محمد شریف صاحب جنجوعہ ۱۰۰۰/-
محمد سعید احمد صاحب انجینئر ۵۰/-
رشید حسین 〃 ۲۰/-
چوہدری اسد اللہ خاں صاحب ۱۲/-
ہمشیرہ بیگم صاحبہ میجر عبد اللطیف صاحب ۹۱/-

حلقہ اسلامیہ پارک

چوہدری عبد الرحیم صاحب صدر حلقہ
معہ اہلیہ مرحومہ ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ لیکچرار چوہدری عبد الرحمن صاحب
مستعفیا لوجی ۱۲/-
خان عزیز محمد خاں صاحب ایڈمنسٹریٹو
افسر محکمہ نہر معہ لواحقین ۱۰۰/-
چوہدری محمد عبد اللہ سیکشن آفیسر
معہ اہلیہ محترمہ ۱۷/-
چوہدری عبد الحفیظ صاحب
ایم بکام نیشنل بنک ۱۵/-
سید محمد افتخار حسین صاحب ۱۰/-

وحدت کالونی

چوہدری امجد فیض صاحب ۱۰/-

دھرمپورہ

سلطان احمد صاحب ۱۲/۲۵
چوہدری غلام رسول صاحب
معہ لواحقین ۲۳۰/۷۵
منشی عبد الرحمن صاحب
معہ اہلیہ محترمہ ۲۱/-
بچگان میاں عبد الحکیم صاحب ۷/-
منشی محمد دین 〃 ۱۰/۵۰
محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری ۱۱/-
ملک مظفر احمد صاحب
شیزان ریجنٹ معہ لواحقین ۲۱۰/-
سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک
مظفر احمد صاحب معہ لواحقین ۵۰/-
ملک پرویز احمد صاحب
ابن ملک مظفر احمد صاحب ۱۰/-
شاہدہ ملک بنت ملک مظفر احمد صاحب ۱۰/-
طاہرہ ملک بنت 〃 〃 ۱۰/-
ملک منور احمد صاحب جاوید
ابن ملک مظفر احمد صاحب ۲۲۵/-
سلمیٰ جاوید صاحبہ اہلیہ ملک منور احمد صاحب
معہ والدہ مرحومہ ۳۵/-

میسرز مظفر اینڈ سنز ۱۰/-
میسرز حبیب برادرز ۵۰/-
〃 مبارک برادرز ۵۰/-
〃 بلال سنٹر ۱۰/-
〃 طارق اینڈ کمپنی ۱۰/-
ملک فتح خاں صاحب اچھل
معہ اہلیہ محترمہ ۷۵/-
عبد المالک صاحب ۲۵/-
میاں رحمت علی صاحب ۲۱/-
محمد اسماعیل صاحب ڈار ۷/-
چوہدری محمود احمد صاحب
ایم۔ ایس سی۔ معہ لواحقین ۱۰۵/-
حافظ کرم الٰہی صاحب
امام الصلوٰۃ ۱۱/-
چوہدری محمد خاں صاحب
سیکرٹری تحریک جدید ۳۱/-
چوہدری اللہ دتہ صاحب ۱۰/-
شیخ محمد عمر صاحب ۲۱/-
چوہدری بشارت احمد صاحب ۲۰/-
چوہدری عبد الحمید صاحب ۶۱/-
ملک مبارک احمد صاحب
معہ لواحقین ۱۹۰/۵۵
محمد رشید خاں صاحب ۱۱/۵۰
چوہدری محمد علی صاحب ریکو گارڈز ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ شیخ مبارک احمد صاحب ۱۱/-

حلقہ دہلی گیٹ

میاں محمد ثناء اللہ صاحب ۲۱۰/-
دکان ۳۶۵ لنڈا بازار
بذریعہ اہلیہ حکیم رحمت اللہ صاحب ۱۰/۶

کینال پارک

کرنل جی۔ ایم۔ اقبال صاحب ۵۲/-
کرنل محمد علی اللہ صاحب
گلبرگ ۳ ۶۶۰/-

پتوکی ضلع لاہور

رشیدہ بیگم صاحبہ
بنت مرزا محمد سعید صاحب ۵/-
مبارکہ بیگم صاحبہ ۵/-
ماسٹر محمد شریف صاحب ایم۔ اے
معہ اہل و عیال ۱۵۵/-
معراج الدین ۱۰/۲۵

باٹاپور ضلع لاہور

شریف احمد صاحب
سیکرٹری مال ۲۲/۵۰

ہانڈو گوجر ضلع لاہور

چوہدری صفدر علی صاحب
صدر جماعت ۱۴/-

کماسو ضلع لاہور

سردار احمد صاحب مرحوم
بذریعہ زہرہ بیگم صاحبہ ۱۰/-
کوٹ متا بخاری ضلع لاہور
اصغر علی گل ۲۵/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وصایا

نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز، اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۷۰۲

رفعت نساء بیگم بنت چوہدری عمر الدین صاحب قوم احمدی پیشہ طالب علمی عمر تقریباً چودہ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب انڈیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۷/۹/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے یکصد روپیہ ملا تھا۔ اسکے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی موجودہ اور آئندہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز میری وفات کے وقت جو میری جائیداد ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامتہ: رفعت نساء بیگم ۱۷/۹/۶۶
گواہ شد: محمد احمد کلرک بہشتی مقبرہ قادیان ۱۷/۹/۶۶۔
گواہ شد: عمر الدین درویش والد موصیہ ۱۷-۹-۶۶۔

وصیت نمبر ۱۳۶۲۶

محمد عبد السلام عرف نثار احمد ولد مولوی محمد عبد الحی صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن یادگیر ڈاکخانہ خاص ضلع گلبرگہ صوبہ میسور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۶/۷/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت ذاتی طور پر کوئی جائیداد نہیں۔ میرے والد محترم وفات پا چکے ہیں اور جائیداد ابھی تک مشترکہ ہے جو چار بھائیوں اور تین بہنوں میں مشترکہ ہے اور ابھی تک تقسیم نہیں ہوئی اور ساری جائیداد کی نگران ابھی ہماری والدہ محترمہ ہیں۔ البتہ کاروبار بیڑی کے اشتراک میں مجھے اپنے حصہ میں ۸۰ روپیہ ماہوار آمد ہوتی ہے۔ میں اپنی اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ میری جو بھی جائیداد ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ راقم فیض احمد گجراتی درویش قادیان نزیل یادگیر ۲۶-۷-۶۶

العبد: محمد عبد السلام موصی
گواہ شد: محمد عبد الصمد ولد محمد عبد الحق صاحب مرحوم برادر موصی ساکن یادگیر صوبہ میسور
گواہ شد: محمد بشیر الدین احمد ولد قاری محمد عثمان صاحب ساکن یادگیر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ یادگیر

وصیت نمبر ۱۳۷۰۴

منیر الدین خاں ولد محی الدین خاں صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت خانگی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن یادگیر ڈاکخانہ یادگیر ضلع گلبرگہ صوبہ میسور اسٹیٹ

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۳ ظہور ۱۳۴۷ ہش (۳ اگست ۱۹۶۸ء) حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت ایک جائیداد ہے۔ جس کی قیمت تین صد روپیہ ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی لیکن اگر میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ۱۱۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ المرقوم ۳ ظہور ۱۳۴۷ھش مطابق ۳ اگست ۱۹۶۸ء

العبد: منیر الدین خان گواہ شد: ولی الدین خان برادر موصی۔ گواہ شد: سید محمد ادریس سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ یادگیر۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

محکمہ ڈاک کے ملازموں نے ہڑتال ختم کر دی

لاہور ۱۸۔ مارچ ۔ محکمہ ٹیلیفون اور تار کے لائن سٹاف کے پانچ ہزار کارکنوں نے کل دوپہر بارہ بجے سے اپنی ہڑتال ختم کر کے کام شروع کر دیا۔ لائن سٹاف کے نمائندوں نے حکومت کی طرف سے دی گئی مراعات قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے محکمہ ڈاک کے تمام ملازمین نے پرسوں رات ہڑتال ختم کر دی تھی۔ انہوں نے کل صبح سے معمول کے مطابق کام شروع کر دیا۔ ڈاک کے ملازموں کی دو ہفتہ کی ہڑتال کے سبب ڈاک خانوں میں جو ڈاک جمع ہو گئی تھی اسے تقسیم کرنے کے لئے تیزی سے کام شروع کر دیا گیا ہے

پرسوں ڈائریکٹر جنرل اور ملازموں کے نمائندوں کے درمیان سمجھوتہ ہوا تھا،

سرکاری ملازمین کے مطالبات کا جائزہ

لاہور ۱۸ ر مارچ ۔ حکومت مغربی پاکستان عدالت عالیہ کے ایک جج کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کا کمیشن مقرر کرے گی جو مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کے مطالبات جائزہ لے گا۔ اور انہیں تسلیم کرنے کے بارے میں سفارت پیش کرے گا۔ اس کمیشن کے سپرد یہ کام بھی کیا جائے گا کہ وہ مختلف محکموں کے سرکاری ملازمین میں موجودہ بے چینی اور اضطراب دور کرنے کی تجاویز پیش کرے توقع ہے کہ صوبائی حکومت مجوزہ کمیشن کے قیام کا اعلان عنقریب ہی کرے گی۔ تنخواہ کمیشن اور الاؤنس کمیٹی کا کام بھی اس کے دائرہ کار میں صوبائی ملازمین کے متعلق منحصرا امور شامل ہوں گے معلوم ہوا ہے کہ نئے کمیشن میں وہ تحقیقاتی کمیٹی بھی مدغم کر دی جائے گی۔ جو جنرل گورنر نے کچھ عرصہ قبل مقرر کی تھی کمیٹی کے سربراہ حکومت مغربی پاکستان کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دسر سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ہیں)

۲ دو گھنٹے کے لئے بجلی بند رہی

لاہور ۱۸ ر مارچ ۔ پاکستان کی مختلف مزدور انجمنوں کے زیر اہتمام لاکھوں مزدوروں نے اپنے مطالبات کی حمایت میں آج ملک گیر ہڑتال کی۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ موجودہ مہنگائی کے پیش نظر مزدوروں کی کم از کم تنخواہ ۱۵۰/ روپے ماہانہ مقرر کی جائے۔ انہیں رہائش اور طبی سہولتیں فراہم کی جائیں اور ورک چارج ملازمین کو مستقل کیا جائے۔ ہڑتالیوں نے بڑے بڑے شہروں میں جلوس نکالے، اور مزدور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ مشرقی پاکستان میں طلباء کی کل جماعتی ایکشن کمیٹی کی اپیل پر طلباء کے گیارہ مطالبات کی حمایت میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ مغربی پاکستان کے دس شہروں میں واپڈا کے محکمہ بجلی کے ملازمین نے دو گھنٹے کی علامتی ہڑتال کی جس کی وجہ سے ان شہروں میں رات کو دو گھنٹے تک بجلی بند رہی۔

ملتان میں فائرنگ اور خشت باری،

ملتان ۱۸ ر مارچ ۔ کالونی ٹیکسٹائل ملز کے چوکیداروں نے کل ہڑتالی ملازموں کو ملز میں گھسنے سے روکنے کے لئے ان پر گولی چلا دی جس سے چھ مزدور زخمی ہو گئے مزدوروں نے چوکیداروں پر اینٹیں برسائیں چھ چوکیداروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہڑتالی مزدور ملز کے اندر جا کر نائٹ شفٹ پر کام کرنے والے ملازموں کو ہڑتال میں شریک ہونے پر آمادہ کرنا چاہتے تھے +

نواکھالی میں تھانیدار اور تین سپاہیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔

ڈھاکہ ۱۸۔ مارچ ۔ ایک سرکاری پریس نوٹ کے مطابق کل ضلع نواکھالی کے گاؤں سری بارشیا میں مشتعل ہجوم نے لکشمن تھانہ کے تھانیدار اور پولیس کے تین سپاہیوں کو ہلاک کر دیا مشتعل تھا پولیس نے آتش زنی کے ایک مقدمہ کے سلسلہ میں ان افراد کو گرفتار کیا تھا دریں اثناء مزید پور سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں گزشتہ روز ایک سابق فوجی مسٹر صوفی کو جو معاشرتی کارکن بھی قتل کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک مشتعل ہجوم نے دو مکانوں کو آگ لگا دی ان میں سے ایک مکان مقامی مسلم لیگ کے لیڈر مسٹر سبحان ملا کا تھا۔ اس کے علاوہ ہجوم نے قومی اسمبلی کے رکن مسٹر عبدالرحمٰن باکول کے مکان پر حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا۔ مسٹر عبدالرحمٰن فرید پور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے صدر بھی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ حملہ آوروں نے مکان کی تمام قیمتی اشیاء لوٹ لیں۔ ایک اور اطلاع کے مطابق شہر میں ایک اور مکان کو بھی مشتعل ہجوم نے لوٹ مار کر تباہ کر ڈالا۔

لنڈن ٹیلیگراف نے خبر کی تردید کر دی

لندن ۱۸ ر مارچ ۔ برطانوی اخبار سنڈے ٹیلیگراف کے اعلان تاشقند پر کشمیر کے متعلق خفیہ معاہدے کی اس خبر کی تردید کر دی ہے جو اس اخبار نے دو ہفتہ قبل شائع کی تھی۔ ٹیلیگراف نے پاکستانی ہائی کمیشن کے پریس کونسلر مسٹر عبدالقیوم کا ایک بیان بھی شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر خارجہ مسٹر ارشد حسین نے کہا ہے کہ تاشقند میں کوسیگن صدر ایوب اور آنجہانی شاستری کے درمیان کسی خفیہ معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے۔

انجینئرنگ یونیورسٹی ۲۵ مارچ کو کھل جائیگی

لاہور ۱۸ ر مارچ ۔ انجینئرنگ یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے اعلان کیا ہے کہ فائنل ایئر کی کلاسوں کے لئے تعلیم کا سلسلہ ۲۵ مارچ سے شروع ہو گا۔ اور دوسری کلاسوں میں تعلیم ۳۱ ر مارچ سے شروع ہو جائے گی۔

کارخانوں پر قبضہ کر لینے کی دھمکی

کراچی ۱۸ ر مارچ ۔ مولانا بھاشانی نے اعلان کیا ہے کہ اگر مزدوروں کے مطالبات دو ماہ کے اندر تسلیم نہ کئے گئے تو ان کی پارٹی کارخانوں اور فیکٹریوں پر قبضہ کرنے کی تحریک شروع کر دے گی۔ مولانا بھاشانی سندھ انڈسٹریل سٹیٹ میں مزدوروں کے ایک بہت بڑے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا مزدوروں کا مطالبہ یہ ہے کہ کم سے تنخواہ ڈیڑھ سو روپے مقرر کی جائے۔ اور مزدوروں کے لئے مفت رہائش مفت علاج اور ان کے بچوں کے لئے مفت تعلیم کا انتظام کیا جائے۔

طیارے کے حادثہ میں ۵۲ افراد ہلاک

مارکائبو ۱۸ ر مارچ ۔ وینزویلا کا ایک طیارہ مارکائبو کے ہوائی اڈہ کے قریب گر کر تباہ ہو گیا جس سے ۱۵۲ ۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں طیارے کے ۷۴ مسافر اور عملے کے ۱۰۔ ارکان کے علاوہ ۶۸ افراد ہیں۔ جن کے مکانوں پر طیارہ گر کر تباہ ہوا۔

مشرقی پاکستان میں خوراک کی صورتحال پر غور کیا گیا

ڈھاکہ ۱۸ ر مارچ ۔ مشرقی پاکستان میں خوراک کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے کل ڈھاکہ میں اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر شمس الضحیٰ نے کی۔ اجلاس میں صوبائی چیف سیکرٹری۔ انسپکٹر جنرل پولیس اور مرکزی و صوبائی وزارت خوراک کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ مسٹر شمس الضحیٰ نے بعد میں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ حالیہ سیاسی صورت حال سے صوبے میں خوراک کی تقسیم میں رکاوٹیں پیدا ہو گئی ہیں۔ لیکن امن و امان بحال ہونے سے خوراک کی تقسیم کا نظام پھر بہتر ہو گیا ہے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۲۱/۲/۶۹ بعد نماز جمعہ مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور نے مکرم مولوی عبدالکریم صاحب فاضل امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم کی صاحبزادی محترمہ مسلمہ اختر صاحبہ ایم اے کا نکاح ہمراہ مکرم ملک نذیر احمد صاحب بی ایس سی۔ ابن مکرم ملک غلام حسین صاحب فیض محمد دولی کو ٹھہ بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر مسجد احمدیہ جہلم میں پڑھا۔

ملک نذیر احمد صاحب اس وقت گلاسکو لندن میں ہیں۔ ان کی طرف سے ان کے والد نے ایجاب و قبول کے لئے وکالت کے فرائض سرانجام دیئے

احباب دعا فرمائیں کہ یہ تعلق ہر دو خاندانوں کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت ہو

(خاکسار کرم دین کلرک ضلع وار نظام جہلم)

بواسیر کی مجرب و زود اثر دوا پائلز کیور ۱۰/-
نمونہ کی ایک خوراک اور پمفلٹ بلا ڈاک خرچ بالکل مفت
ڈاکٹر وراجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ ربوہ

اسلام دنیا کمانے اور جائز ذرائع اختیار کر کے مال حاصل کرنے سے منع نہیں کرتا

مال و دولت کا میسر آنا بھی اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے ایک بہت بڑا انعام ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النور کی آیت رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ إِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں :-

(۱) یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ دنیا میں مختلف مذہبی جماعتیں اپنی ترقی کی نسبت تین قسم کے خیالات رکھتی ہیں۔

(۱) بعض جماعتوں کا یہ خیال ہے کہ مذہب نام اس بات کا ہے کہ دنیا کو چھوڑ دیا جائے اور کلی طور پر تمام افراد اپنے تمام اوقات دینی کاموں میں مشغول رکھیں۔ ایسی جماعتیں یا تو دنیا میں صرف تصوف کا ایک سلسلہ ہو کر رہ گئی ہیں اور یا پھر وہ اپنی بات پر عمل نہیں کر سکیں۔ بہت سے سادھو اور فقیر دنیا میں ایسے نظر آتے ہیں جو اس قسم کی تعلیم دیتے ہیں کہ دنیا کمانی نہیں چاہیئے۔ کارخانوں کو جاری نہیں کرنا چاہیئے تجارتوں میں مشغول نہیں ہونا چاہیئے زمیندارہ کام کی طرف توجہ نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ ان تمام کاموں کو چھوڑ کر صرف خدا کی یاد اور اس کی محبت میں اپنی عمر گزار دینا چاہیئے۔ مگر ایسی جماعتیں ہزاروں اور لاکھوں سے آگے کبھی نہیں بڑھیں۔ کیونکہ وہ فطرت انسانی کے خلاف تعلیم دیتی ہیں۔ اور اگر کوئی جماعت باوجود اس تعلیم کے بڑھی ہے تو وہ اس تعلیم کو پس پشت پھینک کر بڑھی ہے۔ اس پر عمل کر کے نہیں بڑھی۔ مثلاً حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی طرف یہ بات منسوب کی جاتی ہے کہ انہوں نے ایک شخص سے کہا کہ تو اپنا تمام مال و اسباب بیچ کر غریبوں کو دے دے۔ (متی باب ۱۹ آیت ۲۱) یا کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے حواریوں سے یہ بات کہی کہ اونٹ کا سوئی کے ناکہ میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔" (متی باب ۱۹ آیت ۲۴) اسیطرح انہوں نے ایک موقعہ پر اپنے حواریوں کو یہ تعلیم دی کہ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں (متی باب ۶ آیت ۱۹، ۲۰)

یہ تعلیم ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام نے دی اور جس کا موجودہ اناجیل میں ذکر آتا ہے۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ بے شک عیسائی بڑھے اور انہوں نے دنیا میں خوب ترقی کی لیکن کیا عیسائیوں کی ترقی اس تعلیم پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہوئی یا اس تعلیم کو رد کرنے اور اس کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دینے کے نتیجہ میں ہوئی۔ ہر شخص جو ذرا بھی عقل و فہم سے کام لے سمجھ سکتا ہے کہ عیسائیوں کی ترقی اس تعلیم کا نتیجہ نہیں بلکہ اس تعلیم سے منہ پھیر لینے کا نتیجہ ہے۔ ....

(۲) پھر بعض قومیں ایسی ہیں جو کہتی ہیں کہ مذہب کو دولت کمانے کے ذرائع سے کوئی واسطہ نہیں دین اور مذہب عقیدہ سے تعلق رکھنے والی چیز ہے۔ مذہب کا اس بات سے کیا تعلق ہے کہ ہم کیا کماتے ہیں اور کن ذرائع سے کماتے ہیں۔ ایسی جماعتوں نے بے شک دنیا میں ترقی کی مگر ان کا مذہب ایک مرجھائی ہوئی جھاڑی کی طرح رہ گیا۔ وہ جماعتیں بے شک دنیا میں بڑھیں۔ اور انہوں نے خوب ترقی کی مگر اس نظریہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ صرف دنیا ہی دنیا ان کے پاس رہ گئی۔ دین اور مذہب کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہ رہا۔

(۳) ان دونوں اصولوں کے خلاف اسلام نے ایک اور تعلیم بنی نوع انسان کے سامنے پیش کی ہے اور وہ یہ کہ اسلام کہتا ہے ہم دنیا کمانے سے تمہیں منع نہیں کرتے بلکہ قرآن کریم وہ کتاب ہے جس میں مال کا نام فضل اللہ رکھا گیا ہے۔ (سورۃ جمعہ) اور بتلایا گیا ہے کہ مال و دولت کا میسر آنا بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل اور اس کے انعامات میں سے ایک بہت بڑا انعام ہے" (تفسیر کبیر سورۃ النور ص ۳۳۴، ۳۳۵)

قرآن کریم ناظرہ اور شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

لاہور اور سیالکوٹ کے عہدیداران کی فوری توجہ کیلئے

آپ کو علم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:
"جماعت احمدیہ لاہور کے تمام بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام مجلس خدام الاحمدیہ کرے"
اسیطرح حضور ایدہ اللہ نے فرمایا :-
"ضلع سیالکوٹ کی دیہاتی جماعتوں میں یہ کام مجلس خدام الاحمدیہ کرے"
اس سلسلہ میں تمام متعلقہ عہدیداران ایک فوری اور خاص مہم چلائیں۔ اور قرآن کریم ناظرہ پڑھانے میں اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

میرے بیٹے عزیز علیم الدین صاحب جو کہ مخلص احمدی اور خدام الاحمدیہ سرگودہا کے سرگرم کارکن ہیں۔ ساڑھے چار ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ انتڑیوں میں پیپ پڑ گئی ہے پہلے تین اپریشن ناکام ہو چکے ہیں۔ اب میو ہسپتال لاہور میں غالباً ۱۹ مارچ کو پھر بڑا اپریشن ہوگا۔ عزیز کی صحت پہلے ہی بہت کمزور ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب کرے۔ اور عزیز کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار شیخ محمد الدین بلاک نمبر ۱۹۔ سرگودھا)

(۲) میرا لڑکا ادریس احمد عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت سے التجا ہے کہ اس کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مذکور کو صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(عاجز محمد عباس فاروقی بہاولنگر)

ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان متوجہ ہوں،

جو ہومیو پیتھک ڈاکٹر ابھی تک فضل عمر ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ کا فارم داخلہ پُر کر کے ممبر نہیں بنے وہ مجلس مشاورت پر تشریف لائیں تو دفتر وقف جدید میں صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی سے لیکر فارم داخلہ پُر کر کے ممبر بن جائیں۔ شکریہ

مرزا طاہر احمد
صدر فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ

قائدین مجالس

رپورٹ کارگزاری بھجوائیں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ ماہِ تبلیغ (فروری) کی رپورٹ کارگزاری جلد بھجوادیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴